Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۱۴ جمادی الاول ۱۴۰۰ ہجری ۳۵۹ یکم شہادت یکم اپریل ۱۹۸۰ء | نمبر ۷۵

# جماعت احمدیہ کی اکسٹھویں مجلس مشاورت کی تفصیلی روداد

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تقریر کے بعد پہلے دن کے اجلاس کی کارروائی

(قسط اول)

ربوہ ۲۸ امان (مارچ) جماعت احمدیہ کی اکسٹھویں مجلس مشاورت کے پہلے اجلاس میں جو کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ناسازیٔ طبع کی وجہ سے حضور کے ارشاد کے مطابق امیر ضلع فیصل آباد محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر کی صدارت میں شروع ہوا۔ چار سب کمیٹیاں بنائی گئی ہیں۔ یہ سب کمیٹیاں میزانیہ صدر انجمن احمدیہ، میزانیہ تحریک جدید اور وقف جدید، بہشتی مقبرہ اور اصلاح و ارشاد و تعلیم کی سب کمیٹیاں ہیں۔ یہ سب کمیٹیاں آج رات بعد از نماز عشاء اپنے اجلاسات کریں گی۔ اور صبح کے اجلاس میں ان کی رپورٹیں پیش کی جائیں گی جس پر بعد ازاں بحث ہوگی۔ میزانیہ صدر انجمن احمدیہ کی سب کمیٹی ۳۱ ارکان پر مشتمل ہے اور اس کے صدر محترم چوہدری ظفر اللہ خان صاحب امیر ضلع گوجرانوالہ اور سیکرٹری ناظر صاحب بیت المال آمد ہیں۔ اس کے اراکین مندرجہ ذیل ہیں:۔

چوہدری محمد ابراہیم صاحب چک نمبر ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر، شیخ عبدالوحید صاحب راولپنڈی، چوہدری غلام دستگیر صاحب فیصل آباد، چوہدری محمد ظفر اللہ صاحب فیصل آباد، چوہدری شریف احمد صاحب سلام آباد، چوہدری نور احمد صاحب لاہور، قریشی محمود احمد صاحب لاہور، چوہدری شریف احمد صاحب سلوری حیدر آباد، میاں غلام احمد صاحب وزیر آباد، چوہدری شفقت حیات صاحب حافظ آباد، چوہدری حاکم علی صاحب اوماڑہ، رفیع احمد صاحب کوئٹہ، چوہدری عبدالحق صاحب جھنگ، عبدالقادر خان صاحب اوچ شریف ضلع بہاولپور، چوہدری مبشر احمد صاحب باجوہ کھوکھرانی ضلع سیالکوٹ، چوہدری بشیر احمد بستان افغان، محمد لئیق احمد صاحب بھٹی، فیض احمد صاحب ظفر منڈی بہاؤ الدین، محمد عبدالوہاب صاحب مردان، مولوی محمد صدیق صاحب ربوہ، چوہدری عبدالمجید صاحب کراچی، منظور احمد صاحب شاد کراچی، فضل دین طارق صاحب کنری، بابو عنایت اللہ صاحب محمود آباد، نمائندہ تحریک جدید، چوہدری سمیع اللہ سیال صاحب اور مسعود احمد دہلوی صاحب نمائندہ صدر انجمن احمدیہ، ناظر بیت المال آمد اور ناظر بیت المال خرچ، محاسب صدر انجمن احمدیہ اور آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ۔

دوسری سب کمیٹی میزانیہ تحریک جدید اور وقف جدید کی ہے۔ اس میں ۳۵ اراکین شامل ہیں۔ اس کمیٹی کے صدر امیر صوبہ پنجاب اور امیر ضلع سرگودھا محترم مرزا عبدالحق صاحب اور سیکرٹری وکیل المال اول تحریک جدید مکرم چوہدری منیر احمد صاحب ہیں۔ اس کمیٹی کے اراکین کے نام مندرجہ ذیل ہیں: نذیر احمد صاحب خادم چک نمبر ۱۲۲ ضلع بہاولنگر، حاجی علم الدین صاحب چک نمبر ۹۲ ضلع بہاولنگر، محمد سعید صاحب راولپنڈی، خواجہ عبدالغفار صاحب ڈار راولپنڈی، چوہدری عبدالغنی صاحب فیصل آباد، میاں مبارک احمد صاحب فیصل آباد، چوہدری علیم الدین صاحب اسلام آباد، میاں محمد یحییٰ صاحب لاہور، محمد صدیق شاکر صاحب لاہور، چوہدری سلطان احمد گوندل صاحب گوٹھ گوندل ضلع حیدر آباد، ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحب سنجر چانگ ضلع حیدر آباد، چوہدری افضل خان صاحب اوپتے مانگٹ، ملک محمد الدین صاحب ترگڑی، میجر منظور احمد صاحب ساہیوال، میجر بشیر احمد صاحب ساہیوال، ملک خالد محمود صاحب شیخوپورہ، چوہدری تمیم پرویز صاحب جھنگ، قریشی عبدالرحمٰن صاحب سکھر، چوہدری غلام احمد صاحب بہاولپور، صوبیدار دین محمد صاحب سیالکوٹ چھاؤنی، نذیر احمد صاحب ناصر ڈسکہ، چوہدری نواب دین صاحب بھروکے کلاں سیالکوٹ، محمد اکرم خان صاحب مردان، محمد اسمٰعیل صاحب اسلم دار الیمن عبدالرحیم صاحب ہوش کراچی، شیخ محمد عثمان صاحب کراچی، بابو احسان اللہ صاحب نمائندہ وقف جدید، مولانا ابوالمنیر نورالحق صاحب نمائندہ صدر انجمن احمدیہ، ظہور احمد صاحب ناظر دیوان اور سید احمد صاحب عالمگیر نمائندہ تحریک جدید، چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب اور غلام مصطفیٰ صادق صاحب اور میر رشید احمد صاحب پشاور۔

تیسری سب کمیٹی۔ اصلاح و ارشاد اور

(باقی دیکھیں صفحہ ۲)

## اخبار احمدیہ

۔• ربوہ ۳۱ امان (مارچ) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ "گردوں کی انفکشن کی تکلیف ابھی چل رہی ہے ضعف بھی ہے۔"

احباب کرام درد دل سے دعائیں جاری رکھیں کہ شافی مطلق خداوند کریم اپنے خاص فضل و کرم سے ہمارے پیارے امام کو جلد از جلد کامل شفایابی عطا کرے عالمگیر غلبۂ اسلام کے لئے آپ کے مقاصد میں تائیدات الٰہی سے نوازے اور ہر گام پر اپنے فرشتوں کی حفاظت میں رکھے اور صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

۔• حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سوزش اور بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب کرام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کامل و عاجل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

---

۔• برادرم رفیع الدین صاحب جو ۸ مارچ ۱۹۸۰ء کو لاہور سے ربوہ جاتے ہوئے کار کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے انہیں بغرض علاج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق راولپنڈی لایا گیا ہے۔ احباب سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائی کو کامل شفا عطا کرے اور جملہ ہم و غم سے محفوظ فرمائے آمین۔

سیف الدین اسلام آباد

---

۔• خاکسار اپنے بچوں سے ملنے پاکستان سے باہر جا رہا ہے۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ وہ خاکسار کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اس سفر میں اللہ تعالیٰ کی نصرت اور تائید میرے شامل حال ہو۔ میں خیریت سے جاؤں اور میرا سارا سفر خوش اسلوبی سے سرانجام پائے میں جہاں بھی ہوں خیریت سے رہوں اور خیریت سے ہی اپنے وطن کو لوٹوں۔ میرے سفر میں میری چھوٹی لڑکی عابدہ بیگم بھی ساتھ ہوگی۔ احباب اپنی دعاؤں میں اسے بھی یاد رکھیں۔

(خاکسار عباد اللہ گیانی نزد الفضل ربوہ)

---

**حضور ایدہ اللہ کے ساتھ ۳ اپریل بروز جمعرات ملاقات نہیں ہوگی**

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ۳ اپریل ۱۹۸۰ء بروز جمعرات ملاقاتیں نہیں ہوں گی۔

احباب اس امر کو نوٹ فرما لیں اور اس کا خاص خیال رکھیں۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر۔ مسعود احمد۔ پرنٹر۔ سید عبدالحی۔ مطبع۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
۱۴ جمادی الاول ۱۴۰۰ھ
یکم شہادت ۱۳۵۹ ہش

# اللہ تعالیٰ کی رحمتِ بے پایاں اور اسکا ایک اہم تقاضا

اسلام جس ہمہ قدرت و ہمہ طاقت خدائے واحد کی طرف بنی نوع انسان کو بلاتا ہے وہ ارحم الراحمین ہے یعنی سب رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اور یہ جس لامحدود طریق پر وہ اپنی مخلوق پر رحم کرتا ہے۔ اُس کے سوا اور کوئی اس رنگ میں رحم کر ہی نہیں سکتا۔

وہ کیوں ارحم الراحمین نہ ہو جبکہ اُس نے خود یہ اعلان کر رکھا ہے:۔

رَحْمَتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ ط (الاعراف آیت ۱۵۷)

ترجمہ:۔ میری رحمت ہر چیز پر حاوی ہے۔

اور پھر اُس کے وہ مقرب فرشتے جنہوں نے اُس کے عرش کو اٹھایا ہوا ہے اور جو اُس کے اردگرد پھیلے ہوئے ہیں وہ بھی یہی گواہی دیتے اور اعلان کرتے ہیں کہ:۔

رَبَّنَا وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا۔ (المومن آیت ۸)

ترجمہ:۔ اے ہمارے رب ہر ایک چیز کا تُو نے اپنی رحمت اور علم سے احاطہ کیا ہوا ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ اُس ارحم الراحمین کی رحمت اس قدر وسیع ہے کہ اُس نے عالمین کی ہر ایک شئی کا اپنی رحمت سے احاطہ کیا ہوا ہے یعنی کوئی ایک شئی بھی ایسی نہیں ہے جس پر اُس کی رحمت نہ چھائی ہوئی ہو۔ اسلام نے اُس کی اس لامحدود رحمت کے ایک خاص تقاضے کا بہت ہی عجیب انداز میں ذکر کیا ہے جو خطاکار انسان کے حق میں مژدۂ جانفزا کی حیثیت رکھتا ہے اور وہ تقاضا یہ ہے کہ جب اُس کے بندے اپنے گناہوں پر پشیمان ہوتے ہوئے اُس کے حضور سچے دل اور خلوص نیت کے ساتھ توبہ کرتے ہیں اور توبہ کی جملہ شرائط کو پورا کر دکھاتے ہیں تو وہ ان کے گناہوں کو بخش دیتا ہے اور انہیں عظیم الشان انعاموں سے نوازتا ہے۔ چنانچہ اُس نے اپنی رحمتِ عام اور اُس کے اِس تقاضے کا اعلان کرنے کا خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیتے ہوئے فرمایا:۔

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ (الانعام آیت ۵۵)

ترجمہ:۔ اے رسول! جب تیرے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو تُو ان سے کہہ تم پر سلام ہو۔ تمہارے رب نے اپنے اُوپر رحمت کو واجب کر رکھا ہے۔ چنانچہ تم میں سے اگر کوئی شخص ناسمجھی میں کوئی بُرا فعل کر گزرے اور اس کے بعد توبہ کرے اور اپنی اصلاح کرے تو وہ دیکھے گا کہ اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

اسی پر بس نہیں اس نے اپنے ایسے بندوں کو جنہوں نے گناہوں کا ارتکاب کیا ہو اور اس قدر گناہ کئے ہوں کہ وہ یہ سمجھتے ہوں کہ وہ نہیں بخشے جائیں گے یہ تسلی دی ہے کہ وہ مایوس نہ ہوں اگر وہ اُس کی رحمت کا واسطہ دے کر اپنے گناہوں سے توبہ کریں گے اور اس پر قائم رہیں گے تو وہ انہیں بھی بخش دے گا۔ چنانچہ فرمایا:۔

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ وَاَنِیْبُوْٓا اِلٰی رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ۝

(الزمر آیات ۵۴، ۵۵)

ترجمہ:۔ اے رسول! تُو (ان کو ہماری طرف سے) کہہ دے اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جان پر (گناہوں کا ارتکاب کر کے) ظلم کیا ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔ اللہ سارے ہی گناہ بخش دیتا ہے۔ وہ بہت بخشنے والا بار بار رحم کرنے والا ہے۔ اور تم سب اپنے رب کی طرف جھکو اور پیشتر اس کے کہ تم پر ایسا عذاب نازل ہو جس کے نزول کے بعد تمہاری مدد کے لئے کوئی نہ پہنچ سکے۔ اُس کے پورے فرمانبردار بن جاؤ۔

اس امر کی وضاحت کہ خدا تعالیٰ توبہ کرنے والوں کے سارے گناہ بخش دیتا ہے حدیث میں ملتی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث قدسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر میرے بندے نے اتنے گناہ کئے ہوں کہ جس سے زمین بھر جائے یا اتنے گناہ کئے ہوں کہ آسمان کی بلندی تک پہنچ جائیں۔ سچی توبہ کے نتیجہ میں میں ان سب گناہوں کو بخش دوں گا۔ ایک اور حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ سارے گناہ بخش دیتا ہے خواہ وہ سمندر کے جھاگ کی طرح بے حد و بے حساب ہوں۔

الغرض اللہ تعالیٰ کی رحمت بے انتہا وسیع ہے۔ اس کی رحمت بے پایاں کا تقاضا یہ ہے کہ وہ توبہ کرنے والوں کے سارے ہی گناہ بخش دیتا ہے بشرطیکہ وہ شرک کے مرتکب نہ ہوئے ہوں۔ چونکہ اُس کی رحمت بے انتہا وسیع ہے اور وہ توبہ کی صورت میں سارے ہی گناہ بخش دیتا ہے اس لئے اُسے یہ بات ازحد ناپسند ہے کہ کوئی شخص اُس کی رحمت بے پایاں کو محدود گردانے اور کسی کے گناہوں کی کثرت کو دیکھ کر یہ کہے کہ وہ ایسے شخص کی توبہ کو قبول نہیں کرے گا اور اس کی بخشش نہیں ہوگی۔ ایسا شخص گویا خدا کی رحمت بے پایاں میں روک بننا چاہتا ہے اور چاہتا ہے کہ وہ اپنے اس بندے کے ساتھ توبہ کے باوجود رحمت کا سلوک نہ کرے ایسے شخص پر اللہ تعالیٰ کس قدر ناراض اور غضبناک ہوتا ہے اس کا اندازہ ایک حدیث سے ہوتا ہے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں:۔

عَنْ جُنْدَبٍؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ لَا یَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَاِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَتَاَلّٰی عَلَیَّ اَنْ لَّا اَغْفِرَ لِفُلَانٍ فَاِنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَاَحْبَطْتُ عَمَلَكَ۔

(مسلم کتاب البر والصلہ)

ترجمہ:۔ حضرت جندبؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک آدمی نے کہا اللہ تعالیٰ کی قسم فلاں آدمی کو اللہ نہیں بخشے گا۔ اس پر اللہ نے فرمایا۔ کون ہے جو مجھ پر یہ پابندی لگائے کہ میں فلاں کو نہیں بخشوں گا۔ میں نے اُسے بخش دیا۔ ہاں خود اس شخص کے اعمال ضائع ہو گئے جس نے ایسا کہا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی رحمتِ بے پایاں کا یہ کیسا حسین تقاضا ہے کہ وہ سر سے پاؤں تک گناہوں میں ڈوبے ہوئے انسان کو بھی مایوسی کا شکار نہیں ہونے دیتا اور اُسے یہ خوشخبری سناتا ہے کہ وہ سچی اور حقیقی توبہ کر کے اب بھی اس کی رحمتِ بے پایاں کا مورد بن سکتا ہے بلکہ وہ اس امر کا منتظر رہتا ہے کہ اُس کا بندہ اُس کی طرف جھکے اور اُس کا پورا فرمانبردار بنے اور وہ اسے اپنی رحمتِ بے پایاں کا مورد بنا کر اُس پر اپنی برکتوں کے دروازے کھول دے اور جنت اس کے لئے مقدر کر دے۔ اسی لئے حدیثوں میں آیا ہے کہ جب اُس کا کوئی خطاکار و گناہگار بندہ توبہ کر کے اس کی جناب میں جھکتا ہے تو اُسے بے انتہا خوشی ہوتی ہے اور وہ اسے اپنی رحمت کا مورد بنانے کے لئے دوڑ کر اُس کی طرف جاتا ہے۔ بھلا ایسا رحیم و کریم خدا ارحم الراحمین کیوں نہ ہو۔

فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ (یوسف آیت ۶۵)

## درخواست دُعا

(۱) میرے ماموں زاد بھائی عبدالحفیظ قریشی ابن عبدالرشید صاحب قریشی لاہور کا اپریشن ہونے والا ہے۔ جملہ احباب کرام سے اپریشن کی کامیابی اور کامل تندرستی کیلئے دُعا کی درخواست ہے۔

(شیخ نسیم الرحمٰن اسلام آباد)

(۲) میرے دادا جان حضرت شیخ عبدالرحمٰن صاحب کپورتھلوی نزلہ کھانسی سے علیل ہیں۔ اسی طرح میری والدہ صاحبہ کی کلائی نومبر ۷۹ء میں فریکچر ہو گئی تھی اب پلاسٹر اترا ہے تمام احباب سے دادا جان اور والدہ صاحبہ کی صحت کاملہ کے لئے عاجزانہ درخواست دُعا ہے۔ (نسیمہ رفعت بنت شیخ عبدالوہاب اسلام آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی تیسویں مجلس مشاورت

## پریس کانفرنس

مرتبہ:- مکرم مولوی منصور احمد صاحب ——— مبلغ انڈونیشیا

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی تیسویں مجلس مشاورت ۱۱ فروری تا ۱۴ فروری بمقام دنپاسر جزیرہ بالی میں منعقد ہوئی جس میں مجوزہ ایجنڈا پر غور کیا گیا اور متعدد سفارشات کی گئیں

### مجلس مشاورت کی تیاری

گزشتہ سال مجلس مشاورت میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ آئندہ سال مجلس مشاورت دنپاسر جزیرہ بالی میں منعقد ہو۔ چنانچہ انعقاد سے پہلے ہی اس کے متعلق مطلوبہ انتظامات کر لئے گئے تھے۔ مکرم مولوی منیر الاسلام صاحب مبلغ مشرقی جاوا کی زیر قیادت جماعت احمدیہ سولایا اور جماعت احمدیہ لومبک نے بھی اہم امور کی سرانجام دہی میں مقامی جماعت کی امداد کی۔ جماعت احمدیہ بالی کے صدر محترم ڈاکٹر رو جیٹو صاحب، محترم عبد اللہ حسن صاحب معلم جماعت احمدیہ اور سیکرٹری کانگریس محترم گنا دن صاحب جایا پرا ویرا نے بہت محنت اور اخلاص کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں ادا کیں۔

مجلس مشاورت ویریا صبا ہوٹل دنپاسر میں منعقد کی گئی۔ شوریٰ کے نمائندگان کے قیام کا انتظام بھی اسی ہوٹل میں کیا گیا۔ VICKING ہوٹل کے کمیٹی روم میں قرآن اور احمدیہ لٹریچر کی نمائش کا انتظام کیا گیا۔

### مجلس مشاورت کی خصوصیات

۱۔ مجلس مشاورت پہلی دفعہ دنپاسر جزیرہ بالی میں منعقد کی گئی۔ بالی ایک چھوٹا سا جزیرہ ہے جو جاوا سے مشرقی جانب واقع ہے۔ آبادی کم و بیش بیس لاکھ ہے۔ سیاحت کے لئے دور دور سے لوگ یہاں آتے ہیں۔ اس جزیرہ کے رہنے والوں میں سے ۹۰ فی صد ہندو ہیں۔ ان لوگوں کو ہندو بالی بھی کہا جاتا ہے۔ بعض لوگوں کے نزدیک یہ لوگ جاوی ہیں۔ جب جاوا میں اسلام پھیلنا شروع ہوا تو یہ لوگ جزیرہ بالی میں منتقل ہو گئے۔ اس لئے ان کی عادات و رسم و رواج، ان کی تہذیب و تمدن ہندو مذہب کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ لوگ بت پرست ہیں۔ بڑے بڑے عجیب اور خوبصورت مندر اور ان میں عجیب و غریب تماثیل اور بت ہیں۔ جزیرہ کی زمین زرخیز ہے۔ آب و ہوا خوش گوار ہے۔ چونکہ دنیا کے لوگ دور دور سے سیر و تفریح کے لئے یہاں آتے رہتے ہیں اور مختلف ممالک کے لوگ یہاں نظر آتے ہیں۔ اس لئے بالی کو انٹرنیشنل سٹی بھی کہا جاتا ہے۔

اس سال جزیرہ بالی میں مجلس مشاورت اس لئے منعقد کی گئی تا تبلیغی لحاظ سے اس سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ خدا کرے کہ وہ دن جلد آئے جب اس جزیرہ میں بتوں کی بجائے مساجد تعمیر کر دی جائیں اور توحید باری تعالیٰ کی اشاعت ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احمدیت کی آواز یہاں کے ہر فرد تک پہنچ جائے۔

مجلس مشاورت سے چند روز قبل ہی مکرم مرزا محمد ادریس صاحب شاہد قائم مقام رئیس التبلیغ جناب صدر الدین یحییٰ پنتو صاحب سیکرٹری امور خارجہ، جناب احمد سریا جمی ناتا صاحب نائب صدر جماعتہائے احمدیہ انڈونیشیا جناب شافعی راجہ بٹوا صاحب ایڈیٹر "سینار اسلام" اور نمائش کے منتظمین جاکرتہ سے دنپاسر پہنچ گئے۔ انہوں نے گورنر جزیرہ بالی اور دوسرے سول اور ملٹری حکام سے ملاقات کر کے ان سے تبلیغی گفتگو کی۔ نیز مجلس مشاورت سے متعلق وضاحت کی۔

---

۹ فروری کو مکرم مرزا محمد ادریس صاحب شاہد قائم مقام رئیس التبلیغ کی زیر قیادت ایک وفد نے جزیرہ بالی کے کمانڈر بریگیڈیر جنرل دارنگ تلبو آدی صاحب سے ملاقات کی اور جماعت کا تعارف کروایا۔ نیز جزیرہ بالی میں مجلس مشاورت کے انعقاد کی غرض و غایت بیان کی۔ اس وفد میں جناب احمد سریا جمی ناتا صاحب نائب صدر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا، جناب صدر الدین یحییٰ پنتو صاحب سیکرٹری امور خارجہ، جناب عبد المنان صاحب سیکرٹری تبلیغ (ثانی) اور الحاج دیوان درمان صاحب شامل تھے۔ مکرم قائم مقام رئیس التبلیغ صاحب نے ملٹری کمانڈر کو دینی کتب کا تحفہ بھی دیا۔ یہ خبر بالی اور مغربی جاوا کے اخبارات میں بھی شائع ہوئی۔

### پریس کانفرنس

ایک دن قبل یعنی ۸ فروری کو دنپاسر کے ایک ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس میں جناب یحییٰ پنتو صاحب نے جماعت احمدیہ کا تعارف کرایا۔ مجلس مشاورت کے انعقاد کی غرض و غایت بیان کی۔ جناب یحییٰ پنتو صاحب اور جناب مرزا محمد ادریس صاحب نے نمائندگان پریس کے سوالات کے جوابات دیئے۔ کانفرنس دو گھنٹے جاری رہی۔ اس پریس کانفرنس کی خبر بالی کے تین اخبارات اور بانڈونگ (مغربی جاوا) کے اخبارات نے نمایاں طور پر شائع کی۔

### کتب کی نمائش

۱۰ فروری کو چار بجے شام VICKING ہوٹل میں جماعت احمدیہ کی طرف سے شائع کی گئی کتب کی نمائش کا افتتاح کیا گیا۔ نمائش کا وقت آٹھ بجے سے بارہ بجے دوپہر اور چار بجے سے چھ بجے شام تھا۔ تین مبلغ ان اوقات میں نمائش میں موجود رہتے جو لوگوں کے سوالات کا جواب دیتے۔ تین ہزار سے زائد افراد نے نمائش دیکھی۔ اس طرح یہ نمائش تبلیغ کا ایک بہت بڑا ذریعہ ثابت ہوئی

---

۱۱ فروری کو صبح دس بجے جزیرہ بالی میں ایک نئی مسجد (سلمان) کا افتتاح عمل میں لایا گیا۔ افتتاح سے قبل غرباء کی امداد کے لئے مسجد کے علاقہ کی ویلفیئر سوسائٹی کے صدر کو جماعت کی طرف سے چالیس ہزار روپے دیئے گئے۔ قرآن کریم کی تلاوت کے بعد مکرم قائم مقام رئیس التبلیغ نے بنیاد میں اینٹ نصب فرمائی جس پر جلسہ سالانہ ۱۹۷۹ء کے موقع پر انڈونیشین وفد کے ذریعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے دعا کرائی گئی تھی۔ حضور ایدہ اللہ نے اس مسجد کا نام "مسجد سلمان" تجویز فرمایا تھا۔ نقاب کشائی کے بعد محترم رئیس التبلیغ صاحب نے اجتماعی دعا کرائی۔ ظہر و عصر کی نمازیں اس مسجد میں ادا کی گئیں۔

### افتتاحی اجلاس

مجلس مشاورت کا افتتاحی اجلاس ۱۱ فروری کو آٹھ بجے شام زیر صدارت جناب مورتولو صاحب صدر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد جناب مرزا محمد ادریس صاحب قائم مقام رئیس التبلیغ نے دعا کرائی۔ اس کے بعد بریگیڈیر احمد سریا جمی ناتا صاحب نائب صدر جماعت ہائے احمدیہ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا وہ پیغام پڑھ کر سنایا جو حضور نے اس موقع کے لئے ازراہ شفقت ارسال فرمایا تھا۔ پیغام کا ترجمہ یہ ہے

---

جان سے پیارے عزیزو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی کہ حسب سابق امسال بھی جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا آئندہ سال کے لائحہ عمل کی تیاری کے لئے مجلس شوریٰ کا انعقاد کر رہی ہے۔ اس اہم اور مبارک موقع پر میری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کو سنجیدگی کے ساتھ تمام مسائل پر غور و فکر کرنے کی توفیق بخشے۔ آپ کے دماغوں کو اپنے نور سے جلا بخشے اور آپ کو ایسے فیصلوں پر پہنچنے کی توفیق بخشے جو خدا کی رضا کو حاصل کرنے والے اور جماعت کو ترقیوں سے ہمکنار کرنے والے ہوں۔ آمین!

ایک بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہیئے کہ جماعت احمدیہ کے قیام کا بنیادی مقصد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خالص اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکیزہ سنت کو زندہ کرنا ہے اور اس مقصد کے لئے اپنے ہر قول اور عمل میں خواہ وہ انفرادی حیثیت رکھتا ہو یا اجتماعی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق کی پیروی اور آپؐ کے قدم پر قدم مارنا ضروری ہے۔

جماعتی امور میں باہمی مشورہ کرتے ہوئے بھی ہمیں اُسی طریق کو پیش نظر رکھنا ہوگا جو طریق عمل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس زمانہ میں آپؐ کے صحابہ کرامؓ نے اختیار کیا تھا اور مشورہ دیتے ہوئے اُن آداب کو ہی ملحوظ رکھنا ہوگا جو آداب صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم ملحوظ رکھتے تھے۔

تاریخ کے مطالعہ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ اسلامی مجالس شوریٰ میں شمولیت کی اولین شرط اللہ کا تقویٰ ہے۔ ہر شامل ہونے والے کو ذاتی نام و نمود، نفسانی اغراض، گروہ بندی اور پارٹی بازی سے کلیۃً پاک ہو کر، انفرادی مفاد اور مصلحت سے صرف نظر کرتے ہوئے صرف اجتماعی مفاد اور جماعتی ترقی کو سامنے رکھ کر اور خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کو ملحوظ رکھ کر مشورہ دینا چاہیئے۔

دوران مشورہ اگر اپنی رائے سے بہتر رائے سننے میں آئے تو اُس کو قبول کرنے میں کسی قسم کا تردد نہیں کرنا چاہیئے موقع محل کے مطابق مختصر اور واضح بات کرنی چاہیئے۔ بلا وجہ بات کو طول نہیں دینا چاہیئے۔

مجلس کے آداب کو ملحوظ رکھنا چاہیئے اور نظام کو صحیح طور پر چلانے کے لئے مجلس کے صدر سے پوری طرح تعاون کرنا اور اُن کی ہر ہدایت پر عمل کرنا چاہیئے۔

اپنی رائے کا اظہار پوری دیانتداری سے کرنا چاہیئے لیکن اگر مجلس آپ کی رائے کے خلاف سفارش کرتی ہے تو پورے انشراح کے ساتھ اُسے قبول کرنا اور اُس کے مطابق عمل کرنے پر آمادہ رہنا چاہیئے۔

اسلامی مجالس شوریٰ کی سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان میں شمولیت کرنے والے ہر فرد کو یہ بات ہمیشہ مدنظر رکھنی چاہیئے کہ ذہنوں کو جلا اور سینوں کو انشراح صرف خدا تعالیٰ کے فضل سے ہی ملتا ہے اور کسی سفارش یا فیصلہ میں برکت بھی صرف خدا تعالیٰ کے احسان سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے شوریٰ میں شمولیت کے لئے آتے ہوئے خدا تعالیٰ کے حضور بہت استغفار کریں اور اُس سے مدد اور نصرت کے طالب ہوں۔ شوریٰ کے ایام میں بھی ہمہ وقت دعاؤں میں مصروف رہیں کہ خدا تعالیٰ آپ کی خود رہنمائی فرمائے اور آپ کو صحیح فیصلوں پر پہنچنے کی توفیق بخشے اور ایسی سفارشات مرتب کرنے کی توفیق عطا [illegible] سے خدا تعالیٰ کی رضا حاصل [illegible] آمین

اسلامی مجالس شوریٰ جیسا کہ ان کے نام سے ظاہر ہے، مشورہ دینے والے ادارے ہیں اور مشورہ کے بعد جو سفارشات مجالس شوریٰ مرتب کرتی ہے وہ خلیفۂ وقت کے سامنے پیش کرنی ضروری ہیں تا خلیفۂ وقت خدا تعالیٰ کی طرف سے عطا کردہ نورِ فراست اور اُس کی راہنمائی کے ساتھ اُن کے بارے میں فیصلہ کرے۔ خلیفۂ وقت کے فیصلے سے قبل ان مشوروں کی حیثیت صرف سفارش کی ہے جو خلافت کی منظوری کے بعد قابلِ تعمیل فیصلے کی حیثیت اختیار کر جاتی ہے۔

میں آپ کے لئے دن رات دعائیں کرتا ہوں۔ خدا تعالیٰ آپ کے ذہنوں کو روشنی اور سینوں کو انشراح عطا فرماوے آپ کو صحیح مشورہ دینے اور اپنی دیانتدارانہ رائے کے اظہار کی توفیق بخشے۔ آپ کے مشوروں میں برکت ڈالے۔ آپ کے جماعتی رابطے کو مضبوط کرے اور ہر طرح آپ سب کو حفظ و امان میں رکھے۔ آمین

والسلام

خلیفۃ المسیح الثالث ۱۲/۸۰

## محترم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام

اس کے بعد جناب صدر الدین یحییٰ پونتو صاحب نے محترم وکیل التبشیر کا پیغام پڑھ کر سنایا جو یہ ہے:

مجھے یہ معلوم کر کے بے حد مسرت ہوئی کہ انڈونیشیا کی جماعت کی تیسویں مجلس مشاورت بارہ، تیرہ اور چودہ فروری کو منعقد ہو رہی ہے۔ اس موقعہ پر مشاورت کے نمائندگان کو میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے مشوروں کو اپنے خاص فضل سے غیر معمولی برکات سے نوازے۔

ہماری جماعت کو ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہیئے کہ مسیح پاکؑ کا مبارک زمانہ اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کا دور ہے۔ خدا کی یہ تقدیر اور وعدہ ہے کہ مسیح پاک کے نام لیواؤں کے ذریعہ اب اسلام تمام دنیا پر غالب ہو۔ اس غرض کے حصول کے لئے ہمیں ایک طرف اپنی مساعی میں تیزی اور وسعت پیدا کرنی چاہیئے تو دوسری طرف خالقِ کائنات سے عاجزانہ دعاؤں سے مدد حاصل کرنی چاہیئے کہ ہماری تدابیر اُس کے فضلوں کے بغیر ہیچ ہیں۔ سورۃ فاتحہ کی آیت

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

میں ہمیں اسی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔

یہ خدا کا فضل ہے کہ جماعت انڈونیشیا کا قدم ترقی کی جانب گامزن ہے۔ خدا کرے کہ آپ کی مساعی، فیصلے، دعائیں اور نیک نمونہ جماعت کے لئے مزید ترقیات کا موجب ہوں۔ آمین یا رب العٰلمین۔

## گورنر جزیرہ بالی کا پیغام

مکرم پروفیسر ڈاکٹر تاترا صاحب گورنر جزیرہ بالی مجلس مشاورت کی افتتاحی تقریب میں خود تو حاضر نہ ہو سکے البتہ اپنا پیغام پڑھ کر سنانے کے لئے نمائندہ بھیجا۔ آپ کا پیغام یہ تھا کہ:

"مجھے احساس ہے کہ یہ روحانی اجتماع آپ لوگوں اور جماعت ہائے انڈونیشیا کے لئے اتنی اہمیت رکھتا ہے کہ آپ اس میں ایجنڈا پر غور کریں گے سفارشات مرتب کریں گے اور آئندہ پروگرام سے متعلق فیصلہ کریں گے اور پھر اس پروگرام کے مطابق جماعت ترقیات حاصل کرنے کی کوشش کرے گی۔ خدا کرے آپ کی جماعت کی تمام جدوجہد اور کوشش ہماری قوم اور ملک کے لئے برکت کا موجب ہو۔ آپ کو خوب معلوم ہے کہ آپ کی جماعت ایک روحانی جماعت ہے۔ ہمارے ملک کی موجودہ جدوجہد قوم کو جسمانی و روحانی ترقیات کی راہوں پر گامزن کرنے کی غرض سے ہے۔ آپ کی جماعت سے اس کوشش اور جدوجہد میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی امید کی جاتی ہے۔

جماعت احمدیہ ایک عالمی روحانی جماعت ہے جو اخلاقی اور روحانی میدان میں ہماری قوم کے لئے بہت اہمیت رکھتی ہے کیونکہ روحانی ترقیات اور اخلاق کی بناء پر ہی انسان حق اور باطل کا امتیاز کر سکتا ہے اور نیکیوں اور برائیوں میں فرق کر سکتا ہے۔

بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ آپ کی مجلس مشاورت کو کامیاب کرے اور دین، ملک اور قوم کے لئے برکت اور رحمت کا موجب بنائے۔ آمین۔"

اس کے بعد مکرم مرزا محمد ادریس صاحب شاہد قائم مقام رئیس التبلیغ نے مختصر تقریر کی۔ آپ نے اس بابرکت تقریب پر تمام احباب کو خوش آمدید کہا مجلس مشاورت کے مقصد و غرض کی وضاحت کی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقصدِ بعثت پر روشنی ڈالی۔ آپ کی تقریر پر مجلس مشاورت کا پہلا اجلاس گیارہ بجے شب اجتماعی دعا پر ختم ہوا۔

## دوسرا اجلاس

دوسرا اجلاس بروز منگل (۱۲ فروری ۸۰ء) ساڑھے سات بجے صبح شروع ہوا۔ صدارت محترم مورتولو صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد گزشتہ سال کی جنرل رپورٹ پڑھ کر سنائی گئی۔ اس پر بحث ہوئی۔ اجلاس گیارہ بجے قبل دوپہر دعا پر ختم ہوا۔

## تیسرا اجلاس

تیسرا اجلاس ۱۲ فروری ۸۰ء کو دوپہر کے کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد مکرم احمد سریا جی نتا صاحب نائب صدر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی صدارت میں شروع ہوا قرآن کریم کی تلاوت اور دعا کے بعد مکرم کرنل محمد صاحب جنرل سیکرٹری جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے گزشتہ سال کے سالانہ بجٹ آمد و خرچ کی تفصیلی رپورٹ پڑھ کر سنائی اس کے بعد نمائندگان شوریٰ نے تفصیلی بحث میں حصہ لیا اور بعض سفارشات منظور ہوئیں اجلاس چار بج کر بیس منٹ پر دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

## چوتھا اجلاس

چوتھا اجلاس ۱۳ فروری کو صبح سات بج کر تیس منٹ پر زیر صدارت محترم مورتولو صاحب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور دعا کے بعد نئے سال کے بجٹ آمد و خرچ پر غور کیا گیا۔ نمائندگان شوریٰ نے بحث میں حصہ لیا اور باری باری اپنی تجاویز و آراء پیش کیں۔ یہ اجلاس بارہ بجے دوپہر تک جاری رہا

## پانچواں اجلاس

پانچواں اور آخری اجلاس کھانا کھانے اور نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد زیر صدارت مکرم کرنل محمد صاحب شروع ہوا جس میں ایجنڈا کی باقی تجاویز پر غور کیا گیا۔ تمام تجاویز پر غور کرنے اور سفارشات مکمل کرنے کے بعد اجلاس دعا کے ساتھ اختتام پذیر ہوا

## الوداعی تقریب

۱۴ فروری ۸۰ء کو آٹھ بجے شام نمائندگان کرام اور زائرین کی الوداعی تقریب شروع ہوئی۔ اجلاس کی صدارت جناب احمد سریا جی نتا صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولوی منیر الاسلام صاحب نے مبلغین کے نام مختصر طور پر اپنے احساسات کا اظہار کیا اور تمام نمائندگان اور زائرین کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے ملک کے دور دراز حصوں سے تشریف لا کر محض اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے مجلس مشاورت میں شمولیت اختیار کی اور اپنی اپنی جماعت کی نمائندگی کی۔

ازاں بعد جناب صدر الدین یحییٰ پلنتو صاحب نے جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا ہماری جماعت اسلام کے نام پر (باقی [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عہدِ نبویؐ کی ایک مجلسِ شوریٰ

## بزرگ صحابہؓ کی پُرجوش اور ایمان افروز تقاریر

(مکرم حافظ مظفر احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ)

### پسِ منظر

ہجرت نبویؐ کے بعد مکہ کے قریش کفار نے مدینہ پر حملہ کر کے مسلمانوں کو تباہ و برباد کرنے کی مہم چلائی۔ اس سلسلہ میں ایک تجارتی قافلہ ابوسفیان کی سرکردگی میں شام بھیجا گیا اور فیصلہ یہ کیا گیا کہ اس تجارتی قافلہ سے حاصل ہونے والا منافع مسلمانوں کے خلاف جنگی اخراجات میں خرچ ہوگا۔ اس قافلہ کی پیش بندی کفارِ قریش کی خطرناک کارروائیوں کو روکنے کا بہترین ذریعہ تھی۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہؓ کو اس قافلہ کو روکنے کے لئے تیار رہنے کا ارشاد فرمایا۔ سردارِ قافلہ ابوسفیان کو کسی طرح اس کی خبر ہوگئی۔ اس نے ایک سوار مکہ دوڑایا کہ قافلہ کی حفاظت کیلئے قریش کا لشکر نکال لائے۔ چنانچہ تین دن میں ابوجہل کی سرکردگی میں ایک ہزار کا لشکرِ جرار مکہ سے روانہ ہوا۔ بدر کے قریب ایک مقام جحفہ کے قریب سرداران لشکر کو ابوسفیان کے ایک قاصد کے ذریعہ اطلاع ملی کہ قافلہ خطرہ کی جگہ سے نکل آیا ہے۔ اس پر بعض لوگ واپس جانے کو تیار ہو گئے لیکن ابوجہل اور اس کے ساتھیوں نے کہا، "خدا کی قسم ہم بدر تک جائیں گے اور وہاں جا کر تین دن تک جشن منائیں گے"۔ چنانچہ لشکر نویں دن (مکہ سے نکلنے کے بعد) میدانِ بدر میں پہنچا۔

ادھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو جب قریش کے لشکر کی اطلاع ملی تو آپؐ نے مصلحتاً اس خبر کو مشہور نہ ہونے دیا تاکہ بددلی نہ پھیلے اور صحابہؓ کو بغیر اس خبر کے اظہار کے تحریک فرمائی چنانچہ بہت سے صحابہؓ یہ سمجھتے ہوئے کہ یہ محض قافلہ کو روکنے کی مہم ہے آپؐ کے ساتھ چل پڑے۔ انصارؓ جو اس معاہدہ کی وجہ سے کہ صرف مدینہ پر حملہ کی صورت میں ہی آپؐ کی حفاظت کے ذمہ دار ہوں گے اس وقت تک کسی غزوہ میں شامل نہ ہوئے تھے وہ بھی اس میں شامل ہو گئے۔ مسلمان جب مدینہ سے نکل کر بدر کے قریب پہنچے تو پتہ چلا کہ کفار کا بڑا لشکر بدر میں خیمہ زن ہے

### مجلس مشاورت کا اجلاس

اب چونکہ اخفائے راز کی ضرورت نہ رہی تھی اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام موجود صحابہؓ کی مجلس شوریٰ بلائی اور انہیں اس خبر سے آگاہ کر کے مشورہ طلب فرمایا کہ اب کیا کرنا چاہیئے؟ بعض صحابہؓ نے عرض کیا کہ ظاہری اسباب کا خیال کرتے ہوئے بہتر یہ ہے کہ قافلہ سے سامنا ہو کیونکہ لشکر کا مقابلہ کرنے کے لئے ہم تیار ہو کر نہیں نکلے مگر حضور نے اس رائے کو پسند نہ فرمایا اور دوبارہ مشورہ طلب فرمایا۔

### حضرت ابوبکرؓ کی تقریر

اس موقع پر سب سے پہلے حضرت ابوبکرؓ نے کھڑے ہو کر اپنی جاں نثاری کا یقین دلاتے ہوئے اس دلی تمنا کا اظہار کیا کہ وہ حضورؐ کے ارشاد کے مطابق ہر صورت حال کے لئے تیار اور مستعد ہیں۔ الغرض حضرت ابوبکرؓ نے نہایت عمدہ اور خوبصورت تقریر کی۔

### حضرت عمرؓ کا مشورہ

حضورؐ نے پھر مشورہ چاہا تو حضرت عمرؓ کھڑے ہوئے اور پیش آمدہ صورتحال کا تجزیہ کرتے ہوئے نہایت ٹھوس اور مفید مشورہ پیش کیا اور کہا اے اللہ کے رسول! اس معاملہ کو قریش نے اپنی عزت کا مسئلہ بنا لیا ہے اور خدا کی قسم جب سے انہوں نے عرب میں عزت حاصل کی ہے انہیں کبھی ذلت کا منہ نہیں دیکھنا پڑا۔ اس بات کا انہیں گھمنڈ ہے اس نے ایک دفعہ آپؐ کا انکار کرنے کے بعد اب ایمان نہیں لا سکتے کہ ان کے نزدیک یہ ان کی توہین ہے۔ خدا کی قسم! اب یہ لوگ آج نہیں تو کل جنگ کریں گے اور ضرور کریں گے۔ اس کے لئے ہر وقت مستعد اور تیار رہنا پڑے گا۔

ان دونوں بزرگ صحابہؓ سے تو پہلے ہی یہی توقع تھی۔ حضورؐ عام لوگوں کی رائے معلوم کرنا چاہتے تھے۔ اس لئے حضورؐ نے تیسری مرتبہ پھر فرمایا کہ لوگو! مشورہ دو۔

### "کاش اس کی جگہ میں ہوتا"

اس پر حضرت مقدادؓ بن عمرو جو مقداد بن الاسود کے نام سے مشہور تھے کھڑے ہوئے اور انہیں کمال فدائیت کے اظہار کی توفیق ملی۔ ان کی اس سعادت کا ذکر کر کے حضرت عبداللہؓ بن مسعود جیسے بڑے پرانے اور بزرگ صحابی کہا کرتے تھے کہ بدر میں مقداد بن الاسود سے ایثار و قربانی کا جو نظارہ دیکھنے میں آیا وہ اتنا پیارا تھا کہ بے اختیار میرا جی چاہتا ہے کہ کاش! اس کی جگہ میں ہوتا اور ایثار و قربانی کے اظہار کے وہ الفاظ میرے منہ سے نکلے ہوتے جو مقداد نے کہے تھے۔

### حضرت مقدادؓ بن عمرو کی پُرجوش تقریر

حضرت مقدادؓ نے عرض کی، یا رسول اللہ! اللہ نے آپ کو جو حکم دیا ہے آپ وہ بجا لائیے۔ ہم آپ کے ساتھ ہیں۔ خدا کی قسم ہم موسیٰ کی قوم کی طرح آپؐ کو یہ نہیں کہیں گے کہ "تو اور تیرا رب جا کر لڑو ہم تو یہ بیٹھے ہیں" بلکہ ہم یہ کہتے ہیں۔ آپؐ جا کر لڑیں۔ خدا آپؐ کے ساتھ ہو اور ہم بھی یہ عہد کرتے ہیں کہ جب تک ہم میں ایک جھپکنے والی آنکھ بھی باقی ہے ہم آپؐ کا ساتھ دیں گے اور اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو نبی بنا کر بھیجا ہے اگر آپؐ ہمیں سمندر یا رکی مرضی میں پڑے جائیں تو ہم آپؐ کے ساتھ جانے کے لئے تیار ہیں۔ اگر آپؐ سمندر میں کودنے کا حکم فرمائیں تو ہم اس بحرِ بے کراں میں گھوڑے ڈالنے کو حاضر ہیں۔ اگر آپؐ پہاڑوں کی بلند چوٹیاں سر کرنے کا ارشاد فرمائیں تو ہم آپؐ کی تعمیل کریں گے اور خدا کی قسم ہم آپؐ کے دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی آگے بھی لڑیں گے اور پیچھے بھی اور دشمن آپؐ تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ ہماری لاشوں کو روندتا ہوا نہ گزرے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے اس صحابی کے اس جذبۂ فدائیت سے بہت خوش ہوئے۔

حضرت عبداللہؓ بن مسعود بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ اس پریشانی کے عالم میں رسول اللہؐ کا چہرہ تمتما اٹھا اور فکر کے آثار دور ہو گئے۔ حضورؐ نے حضرت مقدادؓ کے اس جذبہ پر ان کی حوصلہ افزائی فرمائی اور ان کے لیے دعائے خیر فرمائی۔

### حضرت سعدؓ بن معاذ انصاری کی تقریر

لیکن ابھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا منشاء پورا نہ ہوا تھا۔ آپؐ چاہتے تھے کہ انصارؓ بھی مشورہ دیں جن کی تعداد بھی زیادہ ہے اور جن کے ساتھ صرف مدینہ کے اندر رہ کر حفاظت کرنے کا معاہدہ ہوا تھا اس لئے آپؐ نے پھر فرمایا لوگو! مشورہ دو۔ تب انصارؓ سمجھے کہ حضورؐ ان سے مشورہ چاہتے ہیں۔ چنانچہ انصارؓ میں سے اوس قبیلہ کے سردار حضرت سعدؓ بن معاذ کھڑے ہوئے اور کہا:

یا رسول اللہ! شاید آنجناب کا روئے سخن ہماری جانب ہے۔ حضورؐ نے فرمایا ہاں! —— تو سعدؓ نے عرض کی حضور! شاید آپ کو یہ خیال ہے کہ انصار نے مدینہ کے اندر رہ کر آپ کی مدد اور حفاظت کا وعدہ کیا ہوا ہے۔ میں انصار کی طرف سے نمائندہ ہو کر یہ عرض کرتا ہوں کہ اب یہ بات نہیں۔ خدا کی قسم جب ہم سچا سمجھ کر آپ پر ایمان لے آئے ہیں اور ہم نے آپؐ کے ہاتھ میں ہاتھ دے دیا ہے تو اب آپؐ جہاں چاہیں چلیں ہم آپؐ کے ساتھ ہیں اور اس ذات کی قسم جس نے آپؐ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے۔ اگر آپؐ ہمیں سمندر میں کود جانے کا حکم دیں تو ہم کود جائیں گے اور ایک فرد بھی ہم سے پیچھے نہیں رہے گا۔

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# محترم برادرم جواد رشید خان صاحب کی یاد میں

(مکرم تنویر احمد خان صاحب ملک نبی سر روڈ۔ ضلع تھرپارکر)

برادر عزیز جواد رشید خان صاحب نہایت خوش اخلاق منکسر المزاج۔ متوکل مہمان نواز، صاحب فراست، غیور اور جرأت مند انسان تھے۔ والدہ کی خدمت اور اطاعت کرنے کے لحاظ سے عظیم فرزند۔ بھائیوں کے ساتھ محبت کرنے کے لحاظ سے عظیم بھائی اور انسانوں کے ساتھ شفقت و محبت کے لحاظ سے عظیم انسان تھے۔

یہ ان گنت خوبیوں اور پیکر وفا کا مجسمہ ۸ مارچ ۱۹۸۰ء کو لاہور سے ربوہ آتے ہوئے ایک المناک حادثہ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلتے ہوئے اپنے مولا حقیقی سے جا ملا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

؎ بلانے والا ہے سب سے پیارا — اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

اس مخلص بھائی کی شخصیت ظاہری و باطنی خوبیوں کا مجموعہ تھی۔ اسلام اور احمدیت کے مخلص فدائی، شمع خلافت کے جانثار پروانے۔ پیکر اخلاص و اطاعت جنہوں نے اپنا وہ عظیم عہد جو کہ ہر خادم اپنے مولا حقیقی سے کرتا ہے کو نبھاتے ہوئے اپنی جان۔ جان آفریں کے سپرد کر دی۔ آپ حضرت ڈاکٹر محمد عبداللہ صاحبؓ آف قلعہ صوبہ سنگھ صحابی حضرت مسیح موعودؑ کے نواسے تھے۔ انہوں نے اپنے نانا مرحومؓ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اور ان کی دور رس نصائح پر عمل کرتے ہوئے اپنے آپ کو ہمہ تن خدمت دین میں مصروف رکھا۔

مجلس خدام الاحمدیہ میں آپ کی خدمت سنہرے حروف میں لکھے جانے کے قابل ہے۔ آپ کی زیر آبادت خدام احمدیت لاہور نے اپنے اخلاق و تعلیمی معیار کو بلند کیا۔ آپ نے اعلیٰ تدبیر، فراست اور محبت سے مجلس کے کاموں کو ترقی کی راہوں پر گامزن کیا۔

نہایت وسیع قلب پایا تھا۔ مہمانوں کو دیکھ کر خدا تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور خاطر تواضع میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کرتے۔ جو برائی کرتا اس کے ساتھ بھی احسان سے پیش آتے۔ مجھے ان دنوں کی خاطر و مہمان نوازی خوب یاد ہے جب میں ایک مرتبہ لاہور گیا تھا۔ عزیز نے خدمت اور محبت کا حق ادا کر دیا۔ اسکے بعد انہیں جب کبھی بھی موقع ملا کسی نہ کسی رنگ میں خاکسار سے اپنی طبیعت کی نیکی حلم اور مہمان نوازی کے جوہر کا مظاہرہ کرتا رہا۔ بہت نیک اور سلسلہ کا درد رکھنے والا غیور اور مخلص عزیز تھا۔

اللہ تعالیٰ غریق رحمت کرے اس ہمدرد، خادم دین اور فدائی وجود کو۔ جو ہم سب کے لئے ایک نمونہ تھا اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔ کہ یہ صدمہ بڑا صبر آزما ہے۔ اللہ تعالیٰ اسلام اور احمدیت کو ایسے فدائی اور عاشق دین ہمیشہ دیتا رہے۔ آمین۔

---

## دعائے مغفرت

میری اہلیہ فوزیہ مشتاق (بلّی) جو کہ کرنل محمد حیات خان صاحب قیصرانی کی بڑی بیٹی تھی مورخہ ۲۹ جنوری ۱۹۸۰ء کو اپنے مولائے حقیقی کے پاس چلی گئی۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ کو بچہ پیدا ہونے والا تھا لیکن ایسی غیر معمولی قسم کی پیچیدگی موجود تھی جس کی آخر تک تشخیص نہ ہو سکی۔ ایمرجنسی میں دو بڑے اپریشن یکے بعد دیگرے کرنے پڑے لیکن خون کا بہت زیادہ ضائع ہونے کے باعث ڈاکٹروں کی انتہائی کوشش کے باوجود مرحومہ کی جان نہ بچائی جا سکی اور وہ ہم سب کو غم کے اندھیروں میں چھوڑ کر مولا

# اعلان دارالقضاء

مکرم بشیر احمد صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ محلہ دارالصدر ربوہ نے درخواست دی کہ میرے والد مکرم ڈاکٹر محمد احمد خان صاحب وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ ۳۶/۱۶ واقع محلہ دارالنصر ربوہ میں مرحوم کے نام الاٹ ہے۔

میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ (۱) امۃ اللطیف بیگم صاحبہ بیوہ (۲) منصور احمد خان صاحب (۳) امۃ الحکیم عائشہ صاحبہ (۴) منصورہ خانم صاحبہ

استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ مرحوم کے تمام وارثان کے نام حصص شرعی منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وجیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

---

# درخواست ہائے دعا

خاکسار کی بچی عزیزہ سلیمہ بشریٰ کو بائیں طرف کی نچلی پسلی سے درد اٹھا اور اس سے بائیں بازو اور بائیں پاؤں کی انگلیوں میں شدید کھچاؤ کی وجہ سے مٹھی بند ہو جاتی ہے اور بائیں بازو اور دائیں ٹانگ میں شدید رعشہ پیدا ہوتا ہے تکلیف ناقابل برداشت ہے ہم گھر والے سخت پریشان ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے علاج معالجہ سے کوئی فائدہ نہیں ہو رہا۔

(محمد الدین شاہد مسجد احمدیہ مرلی فیصل آباد)

(۲) خاکسار کا بیٹا مشتاق احمد عمر ۱۷-۱۸ سال جوڑوں کی درد کی تکلیف میں مبتلا ہے آج کل فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ عزیز کی صحت کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔

(فضل احمد چک ۱۱۶/ جنوبی ضلع سرگودھا)

(۳) خاکسار کے ماموں پر ایک مقدمہ بن گیا ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اس مقدمہ سے عزت بری فرمائے۔ آمین۔

(محمد اشرف ولد غلام حیدر مرحوم چک ۴۶/ شمالی ضلع سرگودھا)

(۴) خاکسار کی بڑی بہن محمودہ زوجہ غلام رسول صاحب شاکر سکنہ چک مرادو ۱۶۱ اچانک شدید بیمار ہو گئی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت سے نوازے اور ہمشیرہ کو مکمل صحت والی لمبی زندگی عطا کرے۔

(ناصر احمد چیمہ ناظم اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ ضلع بہاولنگر)

---

بلانے والے کے پاس چلی گئی۔ جنازہ کھوڑ (ضلع اٹک) سے ربوہ لایا گیا۔ جہاں پر ۳۰ جنوری کی صبح کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت جنازہ پڑھایا اور انہی کے ارشاد پر عام قبرستان عملہ میں تدفین ہوئی۔

جہاں بہت سے احباب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لوگ تعزیت کے لئے آئے وہاں کمال مہربانی فرماتے ہوئے حضور ایدہ اللہ کی بیگم صاحبہ بھی گھر پر تعزیت کے لئے تشریف لائیں۔ میں اور محترم کرنل صاحب ان سب احباب کے انتہائی شکر گذار ہیں۔ خدا تعالیٰ ان سب کو اعلیٰ اجر دے۔ لاتعداد احباب نے خطوط اور تاروں کے ذریعے تعزیت فرمائی۔ ان سب دوستوں کے بھی ہم مشکور اور کرنل صاحب ان سب دوستوں کو فرداً فرداً شکریہ اور دعا کے خطوط لکھ رہے ہیں۔

فوزیہ انتہائی باہمت، نیک اور بارونق وجود تھیں۔ سلسلہ کی غیرت اور غریبوں سے ہمدردی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی رحمت کی چادر سے ڈھانپ لے اور جنت الفردوس میں اونچا مقام عطا کرے۔ میرے لئے محترم کرنل صاحب کے لئے اور میرے بچوں کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمت و طاقت دے اور ہر حال میں ہمارا نگہبان ہو۔ آمین۔

(ڈاکٹر مشتاق احمد شیخ پاکستان آئل فیلڈز۔ کھوڑ ضلع اٹک)

ارشاد حضرت مسیح موعود علیہ السلام: "دعا کے ساتھ روح پگھلتی ہے اور پانی کی طرح بہہ کر آستانۂ حضرت احدیت پر گرتی ہے" (ناظر بیت المال آمد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

**ضروری نوٹ:-**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

## مسل نمبر ۲۴۳۹۵

میں عطاء محمد صاحب ولد اللہ دتہ صاحب قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر ۵۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۹۵ سی فیصل پارک ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹-۱۱-۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے دس مرلے زمین میں ۲ کمرے میرے لڑکوں نے اپنے خرچ پر بنوائے ہیں۔ دس مرلے زمین کی قیمت ۳۰۰۰/- روپے جو میں اپنے لڑکوں سے وصول کر چکا ہوں۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۵۰/- روپے ماہوار آمد پنشن ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں

العبد: عطاء محمد ولد اللہ دتہ ۹۵ سی فیصل پارک لاہور۔

گواہ شد: الطاف حسین وصیت ۸۶۸۹/- سیکرٹری مال سنت نگر لاہور۔

گواہ شد: نصیر احمد صدر جماعت احمدیہ راج گڑھ لاہور۔

## مسل نمبر ۲۴۳۹۶

میں ظہور اں بیگم اہلیہ نعمت اللہ محلہ دارالیمن ربوہ قوم کلہوڑ جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸۰-۲-۱۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے حق مہر بذمہ خاوند دو ہزار روپے، تلائی گنڈیاں چھ ماشہ مالیتی ایک ہزار روپے چوڑیاں تقریباً دو عدد وزن ۵½ تولہ قیمت اندازاً ۳۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں

الاعتبار: ظہوراں بیگم اہلیہ نعمت اللہ صاحب دارالیمن ربوہ

گواہ شد: محمد اسماعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ۔

گواہ شد: نعمت اللہ خادم موصیہ دفتر لنگر خانہ ربوہ۔

## درخواست برائے دعا

عزیزم نسیم احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر کریم اللہ صاحب ۳۴۲/H-9 بہاولنگر میٹرک کا امتحان دے رہا ہے صحت قدرے خراب ہے کامیابی کے لئے احباب دعا فرماویں۔

(ڈاکٹر صوفی علی۔ صوفی ہومیو شفاخانہ رحمت بازار ربوہ)

[illegible] میرے بیٹے عزیزم شجر احمد صاحب [illegible] نارووال مقیم لنڈن کے اہل و عیال لنڈن روانہ ہو رہے ہیں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بخیر و عافیت منزل مقصود پر پہنچائے اور ہر آن ان کا حافظ و ناصر رہے۔ آمین۔

(الحاج حکیم ظفر احمد سنوری آف کوئٹہ حال ربوہ)

(۳) عاجز کے چھوٹے بھائی ڈاکٹر شریف احمد صاحب (رجسٹرار لنڈن [illegible]) چند دنوں تک لنڈن جا رہے ہیں۔ احباب سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو بخیریت پہنچائے اور سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین ثم آمین

(میاں غلام احمد سپرنٹنڈنٹ محکمہ انہار چوہڑکانہ)

بقیہ صفحہ ۵ :-

حضور کے ساتھ ہو کر دشمن کا مقابلہ کرنے کے لئے ہم بالکل تیار ہیں آپ ہمیں لڑائی میں صابر پائیں گے اور ہمیں خدا سے امید ہے کہ آپ ہم سے وہ بات دیکھیں گے جو آپ کی آنکھ کو ٹھنڈا کرے گی۔

پس اللہ کا نام لے کر چلئے آپ ہمیں دائیں بائیں اور آگے پیچھے حفاظت کے لئے مستعد پائیں گے۔

### آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اختتامی کلمات

انصار کے نمائندہ کی یہ تقریر جس کو جو ان کے جذبات کی ترجمان اور آئینہ دار تھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خوشی کی انتہا نہ رہی۔

آپ نے مسلمانوں کو خدا کی نصرت کا یقین دلاتے ہوئے فرمایا:-

"تو پھر اللہ کا نام لے کر آگے بڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ کفار کے ان دونوں گروہوں (یعنی لشکر اور قافلہ) میں سے کسی ایک گروہ پر وہ ہمیں ضرور غلبہ دے گا۔ اور خدا کی قسم اس وقت گویا میں وہ جگہیں دیکھ رہا ہوں جہاں دشمن کے آدمی قتل ہو ہو کے گریں گے۔"

ان بابرکت کلمات کے ساتھ اس مجلس شوریٰ کا اختتام ہوا۔ مسلمان میدان بدر میں پہنچے اور دشمن سے مقابلہ کر کے خدا اور اس کے رسول کے وعدہ کے مطابق فتح پائی۔ فالحمد للہ علی ذالک۔

اللھم صلی علی محمد وعلی آل محمد

بقیہ صفحہ ۴ :-

جدوجہد کر رہی ہے ہمیں چاہیئے کہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہ کر اپنی زندگیاں گذاریں۔ اپنے ایمان کو پختہ کرنے کی کوشش کریں، نظام خلافت کی اطاعت کریں اور اس کی تمام ہدایات پر عمل کریں۔ اس کے بعد جناب چوہدری صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ تاسک ملایا نے نمائندگان اور زائرین سے خطاب فرمایا

دوا
تدبیر سے اور
دعا
اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ
اور
قابل اعتماد اصولی علاج کے لئے
ناصر دواخانہ گولبازار
ربوہ ☎ فون نمبر ۵۳۴

حاجی ایوان صاحب نے تقریر کی۔ یہ تقریب جناب مرزا محمد ادریس صاحب شاہد قائم مقام رئیس التبلیغ کی اختتامی تقریر اور اجتماعی دعا پر اختتام پذیر ہوئی

**تبلیغ اکبر:-** اسی روز آٹھ بجے شب سے گیارہ بجے تک دعوت عام کا اجلاس منعقد کیا گیا۔ متعدد شخصیات میں سے جو اس اجلاس میں شامل ہوئیں نائب گورنر جزیرہ بالی ملٹری اور پولیس آفیسرز قابل ذکر ہیں۔ اجلاس کی صدارت جناب صدر الدین یحییٰ پنتو صاحب نے کی تلاوت قرآن کریم کے بعد جناب مورتومو صاحب صدر جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا نے "توحید کی فلاسفی" پر ڈیڑھ گھنٹہ تقریر فرمائی۔

مکرم مولوی محمد الدین صاحب نے "اسلام ایک عالمگیر مذہب ہے" کے موضوع پر خطاب کیا۔ دونوں تقاریر بہت دلچسپ اور مؤثر تھیں۔ تقاریر کے بعد جناب مرزا محمد ادریس صاحب قائم مقام رئیس التبلیغ نے گورنر کے نمائندہ اور کمشنر پولیس کو جماعت کا لٹریچر پیش کیا جس کے بعد جماعت ہائے احمدیہ انڈونیشیا کی تیسویں مجلس مشاورت اپنے اختتام کو پہنچی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مجلس مشاورت کی تفصیلی روداد (بقیہ صفحہ اول)

تعلیم کے بارے میں تھی۔ اس کمیٹی کے ارکان کی تعداد ۲۴ تھی۔ اس کے صدر رانا محمد خان صاحب امیر ضلع بہاولنگر اور سیکرٹری حبیب اللہ خان صاحب تھے دیگر ارکان کے نام یہ ہیں:

چوہدری مبارک احمد صاحب راولپنڈی۔ شیخ عبد اللطیف صاحب فیصل آباد۔ چوہدری اعجاز نصر اللہ صاحب اسلام آباد۔ عبد اللطیف ستکوہی صاحب لاہور۔ ڈاکٹر صدیق قیصر صاحب لاہور۔ ڈاکٹر عقیل بن عبد القادر صاحب حیدرآباد۔ خلیل احمد سولنگی صاحب گوجرانوالہ شہر۔ محمد اسمٰعیل صاحب ترگڑی۔ قریشی محمد اقبال صاحب امیر سیالکوٹ شہر۔ ماسٹر محمد شریف صاحب ڈسکہ۔ مولوی عبد المالک صاحب کوٹلی لوہاراں۔ ملک حبیب الرحمٰن صاحب صدر محلہ دارالبرکات ربوہ۔ مرزا عبد السمیع صاحب صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ۔ رحمت علی صاحب سکول ٹیچر کریم نگر فارم۔ نعیم احمد خان صاحب کراچی۔ سید رضا سلیمی صاحب کراچی۔ نمائندہ تحریک جدید نسیم سیفی صاحب۔ نمائندہ صدر انجمن احمدیہ ناظر صاحب اصلاح و ارشاد ملک لطیف سرور صاحب شیخوپورہ۔ فضل حق صاحب سیتی۔ ماسٹر محمد صدیق صاحب بشیر آباد۔ ارشاد احمد شکیب صاحب جیکب آباد اور میاں حسام الدین صاحب پشاور۔

چوتھی اور آخری سب کمیٹی بہشتی مقبرہ کی تھی۔ اس کے صدر چوہدری عبد الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ لاہور تھے۔ اور سیکرٹری مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم تھے۔ یہ کمیٹی ۲۹ افراد پر مشتمل تھی۔ اس کے دیگر ارکان کے نام یہ ہیں۔

قریشی محمد عظیم صاحب راولپنڈی۔ میاں غلام احمد صاحب فیصل آباد۔ مظفر احمد منصور صاحب فیصل آباد۔ شیخ عبد الوہاب صاحب اسلام آباد۔ چوہدری نصیر احمد صاحب لاہور۔ چوہدری نصر اللہ خان صاحب چک نمبر ۲۵ ضلع ساہیوال۔ چوہدری عزیز احمد صاحب خانیوال۔ شعبان احمد صاحب گوجرانوالہ۔ خواجہ رفیق احمد صاحب ترسکہ سیالکوٹ۔ چوہدری منظور احمد صاحب سیالکوٹ۔ صوفی محمد اسمٰعیل صاحب چونڈہ۔ پروفیسر محمد اسلم صاحب صابر دارالفضل ربوہ۔ مرزا عبد الرحیم بیگ صاحب کراچی۔ مولوی عطاء الرحمٰن صاحب طاہر کراچی۔ نمائندہ تحریک جدید ملک بشارت احمد صاحب اور مبارک احمد طاہر صاحب۔ نمائندہ صدر انجمن احمدیہ صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ناظر تعلیم اور چوہدری حمید اللہ صاحب ناظر ضیافت۔ چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ چک نمبر ۱۷۸ بہاولنگر۔ صوبیدار بدر عالم صاحب منڈی بہاؤ الدین۔ احسن باجوہ صاحب خانیوال۔ پیر شریف احمد صاحب ایڈووکیٹ سانگھڑ۔ چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ ڈی آر۔ [illegible] صاحب ایڈووکیٹ ڈیرہ غازی خان۔ مبارک احمد صاحب۔ گوہر نذیر احمد حیدرآباد۔ شیخ محمود احمد صاحب بشیر مجنگ صدر۔ ڈاکٹر سعید احمد صاحب باجوہ وارڈن اور نمائندہ لجنہ اماء اللہ صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب

کمیٹیوں کے تقرر کے بعد کمیٹیوں کے مقررہ سیکرٹری صاحبان نے ارکین کے نام پڑھ کر سنائے۔ اور سب کمیٹیوں کے اجلاسات کے لئے جگہوں اور اوقات کا اعلان کیا گیا۔ صدر انجمن احمدیہ کے میزانیے کی سب کمیٹی کا اجلاس ساڑھے آٹھ بجے شب صدر انجمن احمدیہ کے کمیٹی روم میں طے پایا۔ میزانیہ تحریک جدید و وقف جدید کی سب کمیٹی کا اجلاس ۸½ بجے دفتر تحریک جدید تشہیر میں ہونا قرار پایا۔ سب کمیٹی تعلیم اور اصلاح و ارشاد کے متعلق اعلان ہوا کہ اس کا اجلاس رات ۸½ بجے خدام الاحمدیہ کے دفتر کے اوپر والے کمرے میں ہوگا۔ اور سب کمیٹی بہشتی مقبرہ کے سیکرٹری صاحب نے اعلان کیا کہ اس کا اجلاس رات ۸½ بجے خلافت لائبریری میں ہوگا۔

سب کمیٹیوں کے تقرر کے بعد قریباً چھ بجے شام مجلس مشاورت کا یہ افتتاحی اجلاس اختتام پذیر ہو گیا۔

### درخواست دعا

میری والدہ محترمہ زوجہ ملک محمود احمد خان صاحب ریلوے انجینئر عرصہ دو ماہ سے جوڑوں میں درد کی وجہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میری والدہ صاحبہ کو کامل صحت عطا فرمائے۔

ملک نسیم احمد دارالرحمت وسطی


ضرورت ہے

ہمیں اخبارات کی تقسیم کے لئے دو کارکنوں کی ضرورت ہے ایسے دوست بھی جو اخبارات کا کاروبار کمیشن پر کرنا چاہتے ہوں رابطہ پیدا کر سکتے ہیں۔ فوری طور پر

نصیر احمد C/O ریسیورز ہاؤس ربوہ


# ایک احمدی طالب علم کا اعزاز

یوم پاکستان کے سلسلہ میں ثانوی تعلیمی بورڈ سرگودھا ڈویژن کے زیر اہتمام بورڈ کے لائبریری ہال میں تقریری مقابلہ ۱۸ مارچ ۱۹۸۰ء کو منعقد ہوا۔ سرگودھا ڈویژن کے مختلف کالجوں کے طلباء نے اس میں حصہ لیا۔ ججز حضرات کے فیصلہ کے مطابق غلام سرور سیف ابن مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف طالب علم سال اول تعلیم الاسلام کالج ربوہ اول قرار پائے۔ بورڈ کی جانب سے انہیں دو صد روپیہ انعام دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے۔ اور اسے ملک و ملت کا خادم بنائے۔

# آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ

انشاء اللہ العزیز مورخہ ۱۷، ۱۸ اپریل ۱۹۸۰ء کو آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ منعقد ہو رہا ہے۔ باسکٹ بال کے کھلاڑیوں سے درخواست ہے کہ وہ ٹورنامنٹ میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر کے ممنون فرمائیں۔ اور جو ٹیمیں حصہ لینا چاہتی ہیں ان کے کپتان جلد از جلد خاکسار سے رابطہ بھی فرمائیں۔

(محمد اسلم شاد سیکرٹری آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ)

# ماہنامہ خالد۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان

## — ماہ مارچ ۱۹۸۰ء —

خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ ماہنامہ خالد مورخہ ۲۷ مارچ ۱۹۸۰ء کو اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان مورخہ ۲۳ مارچ ۱۹۸۰ء کو سپرد ڈاک کئے گئے ہیں۔ رسائل بھجوانے میں غیر معمولی تاخیر ہو گئی۔ جس کی وجہ بعض فنی مجبوریاں تھیں۔ ادارہ معذرت خواہ ہے۔

(منیجر رسالہ خالد۔ تشحیذ الاذہان ربوہ)

# انصار اللہ کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری

جو مجالس نے ماہانہ رپورٹ کارگزاری ابھی تک مرکز کو نہیں بھجوائی۔ ان سے درخواست ہے کہ اپنی رپورٹ جلد مرکز میں بھجوا دیں۔

اضلاع کے ناظمین کرام بھی اس طرف فوری توجہ فرمائیں اور انتظام فرمائیں کہ ہر ماہ کی دس تاریخ کو پچھلے ماہ کی رپورٹ بروقت دفتر مرکزیہ کو پہنچتی رہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)


خوشخبری

ناخونہ کورس PTERYGIUM COURSE

ناخونہ کیور PTERYGIUM CURE ۱۵/-

ناخونہ لوشن PTERYGIUM LOTION ۳/-

میزان ۲۸/-

ڈاک خرچ و پیکنگ ۵/-

۲۳

تفصیلی لٹریچر ۲۵ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر منگوائیں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو) رجسٹرڈ پاکستان

لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس ربوہ

فون نمبر ۶۰۶/۶۰۷


رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴